فعل امر حاضر

تعریف: جس فعل میں کسی کام کے کرنیکا حکم دیا جائے یا التجا کی جائے اسے فعل امر کہتے ہیں

مثلاً بیٹھ جاو (sit) چلے جاو (go)

فعل امر حاضر کے صیغے:

فعل امر حاضر صرف ٦ صیغوں سے بنتا ہے واحد، تثنیہ، جمع حاضر مذکر مونث

فعل امر حاضر بنانے کے قواعد: ١۔ فعل امر ہمیشہ فعل مضارع سے بنتا ہے اس لیے کسی فعل کا امر بنانا ہو تو اُس کا فعل مضارع معلوم ہونا ضروری ہوتا ہے

٢۔ سب سے پہلے فعل امر بنانے کے لیے علامت مضارع (ت) کو حذف کر دیا جاتا ہے

٣۔ پھر فعل مضارع کے آخری حرف کے ضمہ حذف کر کے ساکن کر دیا جاتا ہے

٤۔ علامت مضارع حذف کرنے کے بعد اگر اگلا حرف ساکن ہو تو چونکہ عربی میں ساکن سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا کیونکہ ساکن حرف پڑھنا ممکن نہیں ہوتا اسلیے ساکن حرف سے پہلے ہمزہ وصلی لگا دیا جاتا ہے تا کہ وہ پڑھا جائے۔

مثلاً (تَفْتَحُ ۔۔ فْتَحْ ۔۔ اِفْتَحْ) تو ایک مذکر کھول (تَضْرِبُ ۔۔ ضْرِبْ ۔۔ اِضْرِبْ) تو ایک مذکر مار (تَنْصُرُ ۔۔ نْصُرُ ۔۔ اُنْصُرْ) تو ایک مذکر مدد کر

فعل امر حاضر تثنیہ اور جمع کے قواعد:

١۔ فعل امر بنانے کیلیے واحد کے صیغوں میں آخری حرف کو ساکن کر دیا جاتا ہے مگر تثنیہ اور جمع کے صیغوں میں چونکہ نون اعرابی آتا ہے اس لیے تثنیہ اور جمع کے صیغوں سے فعل امر بناتے ہوئے نون اعرابی کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

٢۔ مگر یاد رہے جمع مونث حاضر کے صیغے میں نون کو حذف نہیں کیا جاتا کیونکہ وہ نون اعرابی نہیں ہے بلکہ وہ نون فاعل ہے (نون نسوۃ) جمع مونث حاضر کے صیغے کے آخر میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

	فعل مضارع مخاطب			فعل امر حاضر		
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُوْنَ	اِفْتَحْ (تم مذکر کھولو)	اِفْتَحَا (تم دو مذکر کھولو)	اِفْتَحُوا (تم سب مذکر کھولو)
مونث	تَفْتَحِیْنَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحْنَ	اِفْتَحِي (تم مونث کھولو)	اِفْتَحَا (تم دو مونث کھولو)	اِفْتَحْنَ (تم سب مونث کھولو)
مذکر	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُوْنَ	اِضْرِبْ (تم مذکر مارو)	اِضْرِبَا (تم دو مذکر مارو)	اِضْرِبُوْا (تم سب مذکر مارو)
مونث	تَضْرِبِیْنَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبْنَ	اِضْرِبِي (تم مونث مارو)	اِضْرِبَا (تم دو مونث مارو)	اِضْرِبْنَ (تم سب مونث مارو)
مذکر	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ	اُنْصُرْ (تم مذکر مدد کرو)	اُنْصُرَا (تم دو مذکر مدد کرو)	اُنْصُرُوْا (تم سب مذکر مدد کرو)
مونث	تَنْصُرِیْنَ	تَضْرِبَانِ	تَنْصُرْنَ	اُنْصُرِي (تم مونث مدد کرو)	اُنْصُرَا (تم دو مونث مدد کرو)	اُنْصُرْنَ (تم سب مونث مدد کرو)